43واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 20 دسمبر 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

موضع جنڈیالی بنگلہ میاں چنوں کے ہائی سکولز (بوائز و گرلز) کواپ گریڈ کرنے کی تفصیلات

*3826: رانا بابر حسین: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع جنڈیالی بنگلہ تحصیل میاں چنوں میں واقع ہائی سکولز کو اپ گریڈ کر کے کالجز بنانے کی تجویز دی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس تجویز کو مسترد کر دیا گیا ہے، مسترد کرنے کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ علاقہ میاں چنوں شہر سے 30 کلومیٹر دور ہے جبکہ یہ جگہ تین اضلاع وہاڑی، ساہیوال اور خانیوال کے سنگم میں واقع ہے اور اس جگہ کے سکولوں میں ان تینوں اضلاع کے بچے زیر تعلیم ہیں؟

(د) کیا حکومت اس موضع کے گرلز و بوائز سکولز کو اپ گریڈ کر کے کالجز کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 02 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 17 جولائی 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) سال 2009 میں ضلع خانیوال کے ایم این ایز اور ایم پی ایز نے وزیر اعلیٰ پنجاب کو ترقیاتی منصوبوں کی نشاندہی کی اور اس دوران رانا بابر حسین ایم پی اے PP-217 نے جنڈیالی بنگلہ کے مقام پر گرلز اور بوائز کالجز کے قیام کی درخواست کی۔ (کاپی Flag-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) سال 2010-11 میں محکمہ اعلیٰ تعلیم نے ایک مشترکہ سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے لئے بھجوائی جس میں متذکرہ بالا تجویز کو بھی شامل کیا گیا تھا۔ محکمہ اعلیٰ تعلیم کے منظور شدہ قواعد و

ضوابط کے مطابق نئے کالجوں کے قیام کے لئے مجوزہ علاقہ کی آبادی 35000 ہونی چاہیے تاہم جنڈیالی بنگلہ کی آبادی کم ہونے کی وجہ پر یہ تجویز منظور نہ ہوسکی۔(کاپیFlag-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) یہ درست ہے کہ جنڈیالی بنگلہ کا علاقہ میاں چنوں سے 30 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے اور یہ تینوں اضلاع وہاڑی، ساہیوال اور خانیوال کے سنگم پر واقع ہے تاہم محکمہ اعلیٰ تعلیم کے پاس ایسے اعداد و شمار نہیں جن سے ان سکولوں میں زیر تعلیم بچوں کی جائے رہائش کا علم ہو سکے۔

(د) محکہ اعلیٰ تعلیم کے منظور شدہ قواعد و ضوابط کے مطابق کسی بھی سکول کو اپ گریڈ کر کے کالج کا درجہ نہیں دیا جا سکتا۔ تاہم یہ وضاحت ضروری ہے کہ صوبہ پنجاب کے تمام سکولوں کا انتظامی کنٹرول محکمہ سکول ایجوکیشن کے پاس ہے اور محکمہ اعلیٰ تعلیم کسی بھی سکول کے درجہ کو بڑھا یا گھٹا نہیں سکتا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2012)

ضلع راولپنڈی میں تبادلوں کی تفصیلات

*4482: انجینیر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تبادلوں پر پابندی اٹھنے سے پہلے سال 2009 میں ضلع راولپنڈی محکمہ تعلیم میں تبادلوں کے کتنے احکامات جاری کیے گئے، ایوان کو تفصیل سے آگاہ کیا جائے، تبادلوں پر پابندی کے باوجود ان تبادلوں کی کیا وجوہات تھیں؟

(ب) تبادلوں سے پابندی اٹھنے کے بعد ضلع میں کتنے تبادلے ہوئے، ان تبادلوں کا نوٹیفیکیشن کیا حکومت پنجاب کی وضع کردہ پالیسی کے مطابق کیا گیا، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 24 نومبر 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) تبادلوں پر پابندی اٹھنے سے پہلے سال 2009 میں ضلع راولپنڈی محکمہ تعلیم (کالجز) میں تبادلوں کے احکامات نہیں کئے گئے۔

(ب) تبادلوں پر پابندی اٹھنے کے بعد ضلع راولپنڈی محکمہ تعلیم (کالجز) میں صرف 38 تبادلے کئے گئے جو کہ حکومت پنجاب کی وضع کردہ پالیسی کے مطابق کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اپریل 2012)

سال 2009 بی اے کے صفر نتیجہ کے حامل کالج کی تفصیل

*5439: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2009 کے دوران بی اے کے نتائج میں 19 کالجوں کا نتیجہ صفر رہا؟

(ب) سال 2009 کے دوران جن جن کالجوں کا نتیجہ صفر رہا، ان کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) 2009 کے دوران بی اے کے نتائج زنانہ / مردانہ کالجوں کی تعداد 19 کی بجائے 20 ہے جن کا نتیجہ صفر رہا ہے۔

(ب) 2009 کے دوران جن کالجوں کا نتیجہ صفر رہا ان کی تفصیل "Annex "A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2010)

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کرنے کا مسئلہ

*6358: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں گریڈ ایک سے سولہ تک کے کنٹریکٹ ملازمین کو وزیر اعلیٰ کے احکامات کے باوجود مستقل نہیں کیا گیا؟

(ب) کیا حکومت پنجاب کا اس یونیورسٹی سے تعلق ہے، اگر ہاں تو کہاں تک ؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ یونیورسٹی کے عارضی ملازمین کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 13 مئی 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔اس وقت صرف 2 ملازمین کو چھ ماہ کے کنٹریکٹ پر تعینات کیا گیا ہے اور وہ بھی ٹیکنیکل سیٹوں پر کام کر رہے ہیں۔ان اسامیوں کو اخبار میں مشتہر کرنے کے بعد اگر وہ معیار پر پورا اترے تو ان کو ریگولر کر دیا جائے گا۔ان کے علاوہ تمام ملازمین ریگولر سیٹوں پر کام کر رہے ہیں۔

(ب) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی ایک خود مختار ادارہ ہے۔حکومت پنجاب کا ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اس یونیورسٹی کا ایڈمنسٹریٹو ڈیپارٹمنٹ ہے۔یونیورسٹی ہذا کی تمام کمیٹیوں میں حکومت پنجاب کا نمائندہ ممبر ہوتا ہے۔یونیورسٹی کی تمام ایڈمنسٹریٹو اسامیوں پر تعیناتی حکومت کرتی ہے اور یونیورسٹی کے تمام قوانین کی بھی منظوری حکومت ہی دیتی ہے۔اس طرح یونیورسٹی کے تمام معاملات حکومت کی منظوری سے ہی طے پاتے ہیں۔

(ج) مذکورہ سوال کا جواب جزو "الف" میں دیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اگست 2010)

سرگودھا۔گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج بھلوال اور پھلروان کی تفصیلات

*6576: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج بھلوال اور پھلروان (سرگودھا) میں طالبات کی کل تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان کالجوں میں منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد گریڈ وائز بتائیں؟

(ج) ان کالجوں میں خالی اسامیوں کی کل تعداد گریڈ وائز بتائیں نیز یہ خالی اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(د) ان کالجوں میں فرنیچر ان کی ضروریات کے لئے کافی ہے اگر نہیں تو اس کمی کو پورے کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 12 مئی 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)

نمبر شمار	کالج کا نام	کل تعداد
1	گورنمنٹ گرلز کالج بھلوال	1409
2	گورنمنٹ گرلز کالج پھلروان	322

(ب)

نمبر شمار	کالج کا نام	گزیٹڈ	کل تعداد
1	گورنمنٹ گرلز کالج بھلوال	BS-19	1
		BS-18	5
		BS-17	16
		نان گزیٹڈ	کل تعداد

		BS-14	1
		BS-9	1
		BS-7	5
		BS-1	15
2	گورنمنٹ گرلز کالج پھلروان	BS-19	1
		BS-18	8
		BS-17	14
		نان گزیٹڈ	کل تعداد
		BS-14	1
		BS-9	2
		BS-7	8
		BS-1	20

(ج)1-گورنمنٹ گرلز کالج بھلوال (سرگودھا) میں خالی اسامیوں کی تعداد گریڈ وائز درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام اسامی گزیٹڈ	تعداد
1	اسسٹنٹ پروفیسر ایجوکیشن BS-18	1
2	اسسٹنٹ پروفیسر فارسی، BS-18	1
3	اسسٹنٹ پروفیسر، پولیٹیکل سائنس BS-18	1
4	اسسٹنٹ پروفیسر، ان کلاسیفائیڈ، BS-18	1
5	لیکچرار، فزکس BS-17	1

6	لیکچرار، اردو، BS-17	1
نمبر شمار	نام اسامی نان گزیٹڈ	تعداد
1	نائب قاصد، BS-1	1
2	درجہ چہارم، BS-1	3

2- گورنمنٹ گرلز کالج پھلروان (سرگودھا) میں خالی اسامیوں کی تعداد گریڈ وائز درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام اسامی گزیٹڈ	تعداد
1	ایسوسی ایٹ پروفیسر، کیمسٹری BS-19	1
2	اسسٹنٹ پروفیسر، اکنامکس، BS-18	1
3	اسسٹنٹ پروفیسر، ایجوکیشن BS-18	1
4	اسسٹنٹ پروفیسر، انگلش BS-18	1
5	اسسٹنٹ پروفیسر فزکس BS-18	1
6	اسسٹنٹ پروفیسر، پولیٹیکل سائنس BS-18	1
7	اسسٹنٹ پروفیسر، شماریات BS-18	1
8	اسسٹنٹ پروفیسر، اردو، BS-18	1
9	اسسٹنٹ پروفیسر، ان کلاسیفائیڈ، BS-18	1
10	لیکچرار، اسلامیات، BS-17	1
11	لیکچرار، ریاضی، BS-17	1
12	لیکچرار، فزکس، BS-17	1
13	لیکچرار، پولیٹیکل سائنس، BS-17	1

14	لیکچرار، پنجابی، BS-17	1
15	لیکچرار، شماریات، BS-17	1
نمبر شمار	نام اسامی نان گزیٹڈ	تعداد
1	لیب اٹنڈنٹ، BS-1	2
2	نائب قاصد، BS-1	2
3	درجہ چہارم BS-1	7
4	خاکروب BS-1	2

پنجاب پبلک سروس کمیشن نے گریڈ 18 کی درخواستیں طلب کی ہیں۔ گریڈ 17 لیکچرار کی تقرری کا اختیار بھی پنجاب پبلک سروس کمیشن کے پاس ہے۔ سکیل نمبر 1 تا 4 Process مکمل ہے۔

(د) 1۔ گورنمنٹ گرلز کالج بھلوال میں طالبات کی تعداد 1409 ہے۔ 600 کرسیاں پہلے سے موجود ہیں اور 600 کرسیوں کی مزید ضرورت ہے۔

2۔ گورنمنٹ گرلز کالج پھلروان میں حال ہی میں فرنیچر خرید کیا گیا ہے جو کہ کافی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2010)

انسٹیٹیوٹ آف مائیکالوجی اینڈ پلانٹ پتھالوجی پنجاب یونیورسٹی کے طلباً کے مسائل کی تفصیلات

*7687: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب یونیورسٹی، انسٹیٹیوٹ آف مائیکالوجی اینڈ پلانٹ پتھالوجی کے طلباً کو ڈگریاں جاری نہیں کر رہی ہے؟

(ب) کیا حکومت اس شعبہ کے طلباً کے جائز مطالبات کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 14 کتوبر 2010 تاریخ ترسیل 28 جنوری 2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے۔

ادارہ ایگریکلچرل سائنسز (سابقہ ادارہ مائیکالوجی اینڈ پلانٹ پتھالوجی) سے بی ایس سی (آنرز) اور ایم ایس سی (آنرز) کی تعلیم مکمل کرنے والے طلباؤ طالبات کو قواعد وضوابط کے مطابق کنووکیشن اور دفتر کنٹرول امتحانات کے ذریعہ ڈگریاں باقاعدگی سے جاری کی جارہی ہیں۔مندرجہ ذیل ڈگریاں دی جاچکی ہیں۔

نام ڈگری	بذریعہ کنووکیشن	بذریعہ کنٹرولر امتحانات
بی ایس سی (آنرز)	27	72
ایم ایس سی (آنرز)	15	16

درج ذیل طلباؤ طالبات کو مارک شیٹس جاری کی جاچکی ہیں:۔

نام ڈگری	مارک شیٹ
بی ایس سی (آنرز)	70
ایم ایس سی (آنرز)	53

(ب) ایگریکلچرل سائنسز کے طلباؤ طالبات کے تمام مسائل پہلے ہی حل کئے جاچکے ہیں مزید براں ہائر ایجوکیشن کمیشن اور پبلک سروس کمیشن کی طرف سے ادارہ ہذا کی ڈگری کو باقاعدہ طور پر منظور کرلیا گیا اور فارغ التحصیل طلباؤ طالبات مختلف شعبہ جات میں اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2012)

کوئین میری کالج لاہور کا رقبہ ودیگر تفصیلات

*7956: **محترمہ ساجدہ میر:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کوئین میری کالج لاہور کا کل رقبہ کتنا ہے؟

(ب)اس کی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہے، کتنے کمروں میں کلاسز ہوتی ہیں اور کتنے کمرے آفسز، لیب اور لائبریری کیلئے مختص ہیں؟

(ج) اس کالج میں کلاس وائز زیر تعلیم طالبات کی تعداد بتائیں؟

(د) کیااس کالج کی عمارت موجودہ تعلیمی ضروریات کے مطابق پوری ہے اگر کم ہے تو اس کی توسیع کیلئے حکومت کیا اقدامات اٹھارہی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 10 فروری 2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) کوئین میری کالج لاہور کا کل رقبہ 26 ایکڑ 7 کنال ہے۔

(ب) کالج کی عمارت کل 256 کمروں پر مشتمل ہے ان میں سے 132 کمروں میں کلاسز، 21 میں لیبارٹریز، 36 میں دفاتر اور 04 کمرے لائبریری کے لئے مختص ہیں۔ان کے علاوہ کالج میں سٹاف ہوسٹل کے چار کمرے اور سٹوڈنٹ ہوسٹل کے 63 کمرے ہیں اور کالج ہذا میں 12 سرونٹ کوارٹر بھی ہیں۔

(ج) اس کالج میں کلاس وائز زیر تعلیم طالبات کی تعداد درج ذیل ہے:۔

کلاسز	طالبات کی تعداد
کوئین میری سکول	2730
ایف اے / ایف ایس سی / آئی کام بشمول ایوننگ شفٹ	3157
بی اے / بی ایس سی / بی کام	1802
بی ایس آنرز	375
ایم اے / ایم ایس سی	374

کل تعداد	8438

(د) حکومت پنجاب محکمہ اعلیٰ تعلیم نے اس کالج کی ضروریات کے پیش نظر ایک ترقیاتی منصوبہ جس کی مالیت 183.310 ملین روپے ہے سال 11-2010 میں منظور کیا۔اس منصوبہ کے تحت کالج ہذا میں اب تک 18 کلاس رومز، 12 سرونٹ کوارٹر، سائنس بلاک کے 3 کمرے اور 2 لیبارٹریز تعمیر کی جاچکی ہیں۔جبکہ بی ایس آنرز کا تین منزلہ بلاک اور بسوں کے لئے شیڈ زیر تعمیر ہے۔اس منصوبہ پر اب تک 104.618 ملین روپے کا فنڈ خرچ کیا جاچکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2012)

بلال گنج ڈگری کالج لاہور کا قیام و دیگر تفصیلات

*7965: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بلال گنج ڈگری کالج لاہور کب قائم ہوا؟

(ب) اس کی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ج) کیا اس کی عمارت طالبات کی تعداد اور کلاسوں کے مطابق ہے؟

(د) اس کالج میں فرنیچر کی تعداد برائے طالبات اور اساتذہ ضروریات کے مطابق ہے؟

(ہ) کیا اس میں کوئی کینٹین ہے؟

(و) اس میں واٹر سپلائی کا پانی کہاں سے آتا ہے وہ حفظان صحت کے مطابق ہے؟

(ز) اس کالج میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد اسامی اور گریڈ وائز بتائیں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں؟

(ح) اس کالج کی Missing Facilities کون کون سی ہیں؟

(ط) حکومت ان سہولیات کی فراہمی کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 10 فروری 2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین بلال گنج 1992 میں قائم کیا گیا۔

(ب) کالج ہذا کی عمارت کل 18 کمروں پر مشتمل ہے جن میں ایک عدد لائبریری، 05 عدد لیب اور طالبات کے لئے 12 عدد کمرے ہیں۔

(ج) جی نہیں۔ کالج ہذا میں 800 طالبات زیر تعلیم ہیں جبکہ کلاس رومز کی تعداد 12 ہے۔

(د) کالج ہذا کا فرنیچر طالبات اور اساتذہ کی ضرورت کے مطابق ہے۔

(ہ) کالج ہذا میں طالبات کے لئے کینٹین موجود ہے۔

(و) اس کالج میں واسا کے ذریعے پانی آتا ہے جو حفظان صحت کے مطابق ہے۔

(ز) ٹیچنگ سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام اسامیاں مع گریڈ	منظور شدہ اسامیاں	خالی اسامیاں
1	ایسوسی ایٹ پروفیسرز (BS-19)	05	03
2	اسسٹنٹ پروفیسرز (BS-18)	15	01
3	لیکچررز (BS-17)	16	01

(ح) اس کالج میں مندرجہ ذیل Missing Facilities ہیں۔

1۔ کالج ہال

2۔ ڈسپنسری

3۔ 6 عدد کلاس رومز

(ط) حکومت پنجاب محکمہ اعلیٰ تعلیم نے 12-2011 میں کالج ہذا کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے 1.685 ملین روپے کا منصوبہ منظور کر کے فنڈز فراہم کئے تھے اور اس فنڈز سے مندرجہ ذیل اشیأ خرید لی گئی ہیں۔

نمبر شمار	اشیأ	تعداد
1	فوٹو کاپی مشین	01
2	پرنٹر	01
3	فیکس مشین	01
4	لائبریری کی کرسیاں	150
5	دفتر کے لئے میز	03
6	کلاس روم کا فرنیچر	453 کرسیاں
7	آفس کے لئے کرسیاں	20
8	روسٹرم	02

یہاں اس امر کی وضاحت ضروری ہے کہ کالج ہذا ایک گنجان آباد علاقہ میں موجود ہے اور مزید عمارت کی تعمیر کے لئے زمین دستیاب نہ ہے۔کالج کی موجودہ عمارت کی بنیاد میں دوسری منزل کی تعمیر کی گنجائش کا جائزہ لیا جارہا ہے اگر ممکن ہوا تو ضروری قانونی کارروائی کے بعد کالج ہذا کو مزید فنڈز فراہم کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2012)

ضلع منڈی بہاؤالدین، ٹیچنگ سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں و دیگر تفصیلات

*8567: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین کے کالجز بوائز و گرلز میں ٹیچنگ سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں گریڈ اور اسامی وائز بتائیں؟

(ب) ان میں کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی کب سے خالی ہیں؟

(ج) ان خالی اسامیوں کو پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) حکومت کب تک ان اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین کے بوائز کالجز میں منظور شدہ اسامیاں

نمبر شمار	کالج کا نام	پرنسپل	ایسوسی ایٹ پروفیسر	اسسٹنٹ پروفیسر	لیکچرار	میزان
1	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج منڈی بہاؤالدین	01	04	20	37	62
2	گورنمنٹ پیر یعقوب شاہ ڈگری کالج پھالیہ	01	00	06	22	29
3	گورنمنٹ ڈگری کالج ملکوال	01	01	08	16	26
4	گورنمنٹ ڈگری کالج بھوآحسن	01	00	07	15	23
	میزان	04	05	41	90	140

ضلع منڈی بہاؤالدین کے گرلز کالجز میں منظور شدہ اسامیاں

نمبر شمار	کالج کا نام	پرنسپل	ایسوسی ایٹ پروفیسر	اسسٹنٹ پروفیسر	لیکچرار	میزان
1	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج (خواتین)منڈی بہاؤالدین	01	07	24	35	67
2	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین پھالیہ	01	00	08	15	24
3	گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین)پاہڑیانوالی	01	00	09	13	23
4	گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) قادر آباد	01	00	08	14	23
5	گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین)ملک وال	01	00	06	16	23
	میزان	05	07	55	93	160

(ب) مضمون وائز خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان میں گریڈ17 کی تمام اسامیاں پبلک سروس کمیشن کے ذریعے پر کی جاتی ہیں۔ گریڈ18 اور 19 کی اسامیاں بھی کمیشن کے ذریعہ پر کی جاتی ہیں۔ محکمہ تعلیم نے گریڈ17 کی اسامیاں کمیشن کو بھیج دی ہیں۔پبلک سروس کمیشن اپنے قواعد کے مطابق بہت جلد اخبار میں اشتہار جاری کر دے گا۔باقی ماندہ گریڈ18 اور19 کی خالی اسامیوں پر بذریعہ پبلک سروس کمیشن پوسٹنگ کا عمل جاری ہے جبکہ

بذریعہ محکمانہ ترقی بھی اساتذہ کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کا عمل بھی جاری ہے-امید ہے کہ جلد ان اسامیوں کو پر کر دیا جائے گا-

(د)جواب جزو"ج"میں دیا جا چکا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 9اگست 2011)

ڈی جی،پنجاب پبلک لائبریری کی تقرری کی تفصیلات

*9950: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈی جی،پبلک لائبریری پنجاب کی تقرری / تعیناتی کے قواعد وضوابط کیا ہیں؟

(ب)موجودہ ڈی جی پبلک لائبریری پنجاب کی کیا کوالیفکیشن ہے اور کیا وہ قواعد وضوابط میں دی گئی شرائط پر پورا اترتے ہیں اگر نہیں تو اس کی تقرری کی کیا وجوہات ہیں،ایوان کو تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2011 تاریخ ترسیل 22 ستمبر 2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)نظامت کتب خانہ جات عامہ پنجاب،ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف دی پنجاب کے ریکروٹمنٹ رولز 1989 کے مطابق ڈائریکٹر جنرل آف پبلک لائبریریز کی تعیناتی کے درج ذیل قواعد وضوابط ہیں-

1- قواعد وضوابط برائے ابتدائی بھرتی،ٹرانسفر

i- پی ایچ ڈی ان لائبریری سائنس

ii-پچاس ہزار سے زائد کتب کی حامل لائبریری میں 15 سالہ تجربہ

2-قواعد وضوابط برائے پروموشن آن میرٹ

فنکشنل یونٹ میں کام کرنے والے ڈائریکٹرز جو گریڈ 17 اور اس سے اوپر گریڈ میں 17 سالہ سروس کا تجربہ رکھتے ہیں اور گریڈ 18 میں براہ راست تعیناتی کی صورت میں گریڈ 18 اور اس سے اوپر گریڈ 12 سالہ سروس یا پھر گریڈ 19 اور اوپر گریڈ میں 5 سالہ تجربہ پروموشن کے لئے ضروری ہے اگر بذریعہ پروموشن موزوں امیدوار دستیاب نہ ہو تو پھر بذریعہ ابتدائی بھرتی-

(ب) موجودہ ڈی جی پبلک لائبریریز پنجاب کی کوالیفکیشن درج ذیل ہیں:-

ایم اے انگلش یونیورسٹی آف پنجاب

موجودہ ڈی جی پبلک لائبریریز پنجاب کی کوالیفکیشن قواعد وضوابط میں دی گئی کوالیفکیشن پی ایچ ڈی لائبریری سائنس کے مطابق نہیں ہے، تاہم انہیں گورنمنٹ آف دی پنجاب سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے نوٹیفکیشن No. SI.2-2/2011 مورخہ 01 مئی 2011 (Flag-A ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) کے تحت تعینات کیا گیا تھا افسر مذکورہ ڈی ایم جی گروپ سے تعلق رکھتے ہیں-ان کی تقرری کی وجوہات سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ، گورنمنٹ آف دی پنجاب بہتر بیان کر سکتا ہے-ڈی جی پنجاب لائبریریز کی تقرری کا اختیار وزیر اعلیٰ پنجاب کے پاس ہے اور ان کی تقرری وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری سے کی جاتی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2012)

لاہور-آئی بی اے پنجاب یونیورسٹی کا بجٹ واستعمال کی تفصیلات

*10191: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن، پنجاب یونیورسٹی لاہور کا سال 10-2009 اور 11-2010 کا کل بجٹ کتنا تھا؟

(ب) کتنا بجٹ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے/ڈی اے پر خرچ ہوا تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) کتنا بجٹ اس ادارہ کے اعلیٰ افسران کے دفاتر کی تزئین و آرائش پر خرچ ہوا تفصیل سال وائز بتائیں؟

(د) کتنی رقم اس ادارہ کے افسران کے زیر استمال سرکاری گاڑیوں کی مرمت / پٹرول پر خرچ ہوئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ہ) کتنی رقم اس ادارہ کے یوٹیلٹی بلز کی ادائیگی پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 22 جون 2011 تاریخ ترسیل 18 اگست 2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن، پنجاب یونیورسٹی لاہور کا سال 2009-10 اور 2010-11 کے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	بجٹ (روپوں میں)
2009-10	15,003,000 (1 کروڑ 50 لاکھ 3 ہزار)
2010-11	21,231,000 (2 کروڑ 12 لاکھ 31 ہزار)

(ب) بجٹ کی تفصیلات سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے

ملازمین کے لئے بجٹ کی تفصیل

سال	مختص رقم / بجٹ	ٹوٹل خرچہ
2009-10	11,684,000 (1 کروڑ 16 لاکھ 84 ہزار)	11,064,935 (1 کروڑ 10 لاکھ 64 ہزار 9 سو 35)
2010-11	16,142,000 (1 کروڑ 61 لاکھ 42 ہزار)	14,594,031 (1 کروڑ 45 لاکھ 94 ہزار 31)

ٹی اے / ڈی اے کے لئے کوئی علیحدہ سے رقم مختص نہیں کی جاتی۔

(ج)افسران کے دفاتر پر کئے جانے والے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	مختص رقم/بجٹ	ٹوٹل خرچہ
2009-10	43,000(43ہزار)	-----
2010-11	25,000(25ہزار)	24,980(24ہزار9سو80)

(د)گاڑیوں کی مرمت/پٹرول وغیرہ کے بجٹ کی تفصیل

سال	مختص رقم/بجٹ	ٹوٹل خرچہ
2009-10	175,000(1لاکھ75ہزار)	168,299(1لاکھ68ہزار2سو99)
2010-11	175,000(1لاکھ75ہزار)	174,951 (1لاکھ74ہزار9سو51)

(ہ)یوٹیلٹی بلز کی تفصیلات

سال	مختص رقم/بجٹ	ٹوٹل خرچہ
2009-10	75,000(75ہزار)	72,083(72ہزار83)
2010-11	75,000(75ہزار)	74,683 (74ہزار6سو83)

(تاریخ وصولی جواب15دسمبر2011)

لاہور-آئی بی اے، پنجاب یونیورسٹی میں اساتذہ کی تفصیلات

*10192: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن، پنجاب یونیورسٹی، لاہور میں اساتذہ کی اسامیاں گریڈ اور عہدہ وائز بتائیں؟

(ب) کتنی اسامیاں پر ہیں اور کتنی کس کس گریڈ کی کب سے خالی ہیں؟

(ج)ان اسامیوں پر کام کرنے والے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور تجربہ بتائیں؟

(د)اس ادارہ کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کا اختیار کس کے پاس ہے؟

(ہ)اس ادارہ میں یکم جنوری 2010 سے آج تک ٹیچنگ سٹاف کی بھرتی کے لئے کتنی دفعہ درخواستیں مانگی گئیں، کتنی دفعہ بھرتی ہوئی اور کن کن کو بھرتی کیا گیا ان کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور تجربہ بتائیں؟

(و) حکومت اس ادارہ کی ٹیچنگ سٹاف کی خالی اسامیاں کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 جون 2011 تاریخ ترسیل 18 اگست 2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن، پنجاب یونیورسٹی لاہور میں اساتذہ کی اسامیوں کی تفصیل گریڈ اور عہدہ وائز:-

عہدہ	گریڈ	تعداد اسامی
پروفیسر	21	2
ایسوسی ایٹ پروفیسر	20	3
اسسٹنٹ پروفیسر	19	6
لیکچرار	18	9

(ب)خالی اسامیوں کی تفصیل:-

عہدہ	گریڈ	پر اسامی	خالی اسامی	کب سے خالی ہیں
پروفیسر	21	1	1	20-1-2009
ایسوسی ایٹ پروفیسر	20	0	3	1991 سے
اسسٹنٹ پروفیسر	19	5	1	14-3-2011

لیکچرار	18	7	2	1-6-2008

(ج) ملازمین کی تفصیل:

نام و عہدہ	گریڈ	تجربہ (سال)
ڈاکٹر محمد احسان ملک، پروفیسر / ڈائریکٹر	21	29
ساجدہ نثار، اسسٹنٹ پروفیسر	19	16
لبیبہ شیخ، اسسٹنٹ پروفیسر	19	12
حمیرا اسد، اسسٹنٹ پروفیسر	19	10
شاہد محمود، اسسٹنٹ پروفیسر	19	22
مدثر لطیف روں، اسسٹنٹ پروفیسر	19	24
ثانیہ زہرہ ملک، لیکچرار	18	6
یاسر اشرف، لیکچرار	18	8
نسیم بخاری، لیکچرار	18	6
ذیشان احمد، لیکچرار	18	6
وجیہہ کاظم، لیکچرار (ایڈہاک)	18	4.5
قدسیہ نصیر، لیکچرار (ایڈہاک)	18	3.5
بشارت نعیم، لیکچرار (ایڈہاک)	18	3

(د) خالی اسامیاں سلیکشن بورڈ کے ذریعے سنڈیکیٹ کی منظوری سے پر کی جاتی ہیں۔

(ہ) ٹیچنگ سٹاف کے لئے اشتہار مورخہ 6-3-2011 کو دیا گیا تھا۔ ابھی تک بھرتی کا عمل مکمل نہیں ہو سکا۔

(و) مذکورہ سوال کا جواب جزو "ہ" میں دیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2011)

ضلع ساہیوال: بوائزو گرلز ڈگری کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*10238: جناب محمد حفیظ اختر چودھری: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں (بوائز و گرلز) ڈگری کالجز کتنے اور کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان کالجوں میں سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں تفصیل کالج وائز بتائیں؟

(ج) کتنی اسامیاں کس کس کالج میں خالی پڑی ہیں اور ان کو پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا ان کالجوں کی عمارات ان کے Students کی تعداد کے مطابق ہے؟

(ہ) ان کالجز میں کون کون سی Missing facilities ہیں اور کیا حکومت یہ سہولیات ان کو فراہم کرنے کیلئے کوئی اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 04 جولائی 2011 تاریخ ترسیل 22 ستمبر 2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع ساہیوال میں (بوائز و گرلز) ڈگری کالجز کی تعداد 06 ہے۔

1- گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ساہیوال

2- گورنمنٹ امامیہ ڈگری کالج ساہیوال

3- گورنمنٹ ڈگری کالج چیچہ وطنی

4- گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ساہیوال

5- گورنمنٹ کریسنٹ کالج برائے خواتین ساہیوال

6- گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہڑپہ

(ب) 1- گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ساہیوال

لیکچرار (BS-17)	61

اسسٹنٹ پروفیسر (BS-18)	69
ایسوسی ایٹ پروفیسر (BS-19)	43
پروفیسر (BS-20)	05

2- گورنمنٹ امامیہ ڈگری کالج ساہیوال

لیکچرار (BS-17)	16
اسسٹنٹ پروفیسر (BS-18)	15
ایسوسی ایٹ پروفیسر (BS-19)	05
پروفیسر (BS-20)	--

3- گورنمنٹ ڈگری کالج چیچہ وطنی

لیکچرار (BS-17)	18
اسسٹنٹ پروفیسر (BS-18)	14
ایسوسی ایٹ پروفیسر (BS-19)	02
پروفیسر (BS-20)	--

4- گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ساہیوال

لیکچرار (BS-17)	38
اسسٹنٹ پروفیسر (BS-18)	41
ایسوسی ایٹ پروفیسر (BS-19)	18
پروفیسر (BS-20)	--

5- گورنمنٹ کریسنٹ کالج برائے خواتین چیچہ وطنی

لیکچرار (BS-17)	14

اسسٹنٹ پروفیسر (BS-18)	14
ایسوسی ایٹ پروفیسر (BS-19)	01
پروفیسر (BS-20)	--

6- گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہڑپہ

لیکچرار (BS-17)	18
اسسٹنٹ پروفیسر (BS-18)	03
ایسوسی ایٹ پروفیسر (BS-19)	01
پروفیسر (BS-20)	--

(ج) 1- گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ساہیوال

لیکچرار (BS-17)	09
اسسٹنٹ پروفیسر (BS-18)	14
ایسوسی ایٹ پروفیسر (BS-19)	22
پروفیسر (BS-20)	02

2- گورنمنٹ امامیہ ڈگری کالج ساہیوال

لیکچرار (BS-17)	08
اسسٹنٹ پروفیسر (BS-18)	03
ایسوسی ایٹ پروفیسر (BS-19)	04
پروفیسر (BS-20)	--

3- گورنمنٹ ڈگری کالج چیچہ وطنی

لیکچرار (BS-17)	04

اسسٹنٹ پروفیسر(BS-18)	01
ایسوسی ایٹ پروفیسر(BS-19)	- -
پروفیسر(BS-20)	- -

4-گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ساہیوال

لیکچرار(BS-17)	05
اسسٹنٹ پروفیسر(BS-18)	15
ایسوسی ایٹ پروفیسر(BS-19)	02
پروفیسر(BS-20)	- -

5-گورنمنٹ کریسنٹ ڈگری کالج برائے خواتین چیچہ وطنی

لیکچرار(BS-17)	03
اسسٹنٹ پروفیسر(BS-18)	07
ایسوسی ایٹ پروفیسر(BS-19)	01
پروفیسر(BS-20)	- -

6-گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہڑپہ

لیکچرار(BS-17)	09
اسسٹنٹ پروفیسر(BS-18)	03
ایسوسی ایٹ پروفیسر(BS-19)	--
پروفیسر(BS-20)	- -

پر نہ کرنے کی وجوہات:-

1-درجہ بالا کالجز میں خالی اسامیاں نچلے grade سے اوپر والے grade میں ترقی کے بعد خالی ہو جاتی ہیں-

2-دور دراز کالجز ہونے کی وجہ سے لوگ اپنے آبائی گھروں کے نزدیکی کالجز میں ٹرانسفر کروا جاتے ہیں-

3-بعض اساتذہ سکالرشپ یا طویل چھٹی لے کر چلے جاتے ہیں-

4-بعض اساتذہ مقابلہ کے امتحانات پاس کرنے کے بعد محکمہ کو چھوڑ کر چلے جاتے ہیں-

(د) ہاں فی الحال ان کالجوں کی عمارات ان کی سٹوڈنٹس کی تعداد کے مطابق ہیں-

(ہ) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہڑپہ میں فرنیچر اور کمپیوٹر لیب کی اشد ضرورت ہے-اسی طرح تمام کالجز میں فرنیچر اور IT Equipments اور Lab Equipments کی ضرورت ہے-

(تاریخ وصولی جواب 28 فروری 2012)

ضلع ساہیوال: ہڑپہ، کمیر والا، نور شاہ میں ڈگری کالجز بنانے کی تفصیلات

*10239: جناب محمد حفیظ اختر چودھری: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ہڑپہ، کمیر والا اور نور شاہ ضلع ساہیوال کی حدود میں کتنے ہائر سیکنڈری سکولز ہیں جہاں پر ایف اے / ایف ایس سی تک تعلیم دی جاتی ہے؟

(ب) ان ٹاؤنز کے ان اداروں سے سالانہ کتنے بچے / بچیاں، ایف اے / ایف ایس سی کا امتحان پاس کرتے / کرتی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ٹاؤنز میں بوائز و گرلز ڈگری کالجز نہ ہونے کی وجہ سے اکثر بچے خاص کر بچیاں مزید تعلیم حاصل نہ کر سکتی ہیں؟

(د) کیا حکومت ان ٹاؤنز میں بوائز و گرلز کالجز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 04 جولائی 2011 تاریخ ترسیل 22 ستمبر 2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ہڑپہ، کمیر والا اور نور شاہ ضلع ساہیوال میں کل پانچ ہائیر سیکنڈری سکولز اور ایک ڈگری کالج ہے۔ جہاں F.A/F.Sc کی تعلیم دی جاتی ہے۔ان کے نام درج ذیل ہیں:-

بوائز سکول

1۔ گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول فار بوائز، ہڑپہ

2۔ گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول فار بوائز، L-9/120 کمیر والا

3۔ گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول فار بوائز، نور شاہ

گرلز سکول

1۔ گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول فار گرلز L-9/120 کمیر والا

2۔ گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول فار گرلز، نور شاہ

گرلز ڈگری کالج

1۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، ہڑپہ

(ب) ان اداروں میں سے پاس ہونے والے طلباؤ طالبات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

بوائز سکول	امتحان دینے والے طلبأ کی تعداد	پاس ہونے والے طلبأ کی تعداد
1۔ گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول فار بوائز، ہڑپہ	39	19
2۔ گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول فار بوائز، L-9/120 کمیر والا	34	25
3۔ گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول فار بوائز، نور شاہ	33	18
گرلز سکول		

1-گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول فار گرلز L-9/120 کمیر والا	60	58
2-گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول فار گرلز،نور شاہ	43	32
گرلز ڈگری کالج		
1-گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، ہڑپہ	152	100

(ج)درست نہ ہے کیونکہ ان ٹاؤنز کے طلبأوطالبات انٹر میڈیٹ تک تعلیم اپنے ہی علاقوں میں موجود ہائیر سیکنڈری سکولز اور گرلز کالج میں حاصل کرتے ہیں جبکہ مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے قریبی کالجز میں داخلہ لے لیتے ہیں۔

(د)ان ٹاؤنز کے حوالے سے درج ذیل تفصیل وضاحت کے لئے پیش کی جارہی ہے۔

1) نور شاہ کا علاقہ ساہیوال شہر سے 12 کلو میٹر کے فاصلے پر موجود ہے اور اس علاقے کے طلبأو طالبات ساہیوال شہر کے کالجوں میں اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ لے لیتے ہیں۔

2) غازی آباد کا علاقہ چیچہ وطنی شہر سے 08 کلو میٹر کے فاصلے پر موجود ہے اور اس علاقے کے طلبأوطالبات چیچہ وطنی شہر کے کالجوں میں اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ لے لیتے ہیں۔

3) کمیر والا کا علاقہ عارف والا شہر سے 10 کلو میٹر کے فاصلے پر موجود ہے اور اس علاقے کے طلبأ وطالبات عارف والا شہر کے کالجوں میں اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ لے لیتے ہیں۔

4) جہاں تک ہڑپہ کا تعلق ہے وہاں پر ایک گرلز کالج موجود ہے جس میں ہڑپہ شہر کی طالبات تعلیم حاصل کررہی ہیں جبکہ بوائز کالج کی تعمیر کے لئے مناسب قطعہ اراضی دستیاب نہ ہے تاہم زمین کی دستیابی کے لئے بھرپور کوشش کی جارہی ہے۔

یہاں اس امر کی وضاحت ضروری ہے کہ محکمہ اعلیٰ تعلیم کے منظور شدہ قواعد وضوابط کے مطابق ان ٹاؤنز میں کالجز کی سہولت کی فراہمی کا جائزہ لیا جارہا ہے تاکہ ضروری قانونی کارروائی کی جا سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 فروری 2012)

سرگودھا ڈگری کالج کی تفصیلات

*10335: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سرگودھا ڈگری گرلز کالج کی پرنسپل کا عرصہ تعیناتی کتنا ہے؟

(ب) مذکورہ کالج میں کل کتنی طالبات زیر تعلیم ہیں، کلاس وائز تعداد کیا ہے؟

(ج) مذکورہ کالج کے سٹاف کی بلحاظ عہدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) پرنسپل مذکورہ کے عرصہ تعیناتی کے دوران کتنی بھرتیاں کی گئیں اور کیا دوران بھرتی کرنے کے جملہ قواعد وضوابط کو ملحوظ خاطر رکھا گیا، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2011 تاریخ ترسیل 23 اگست 2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پرنسپل مورخہ 20-06-2009 سے تاحال تعینات ہے۔ (3 سال 5 ماہ 25 دن)

(ب) کل تعداد: 2584

فرسٹ ایئر:	1001	سیکنڈ ایئر:	931
بی ایس پروگرام:	566	ایم اے:	86

(ج) پرنسپل (BS-19) 1

وائس پرنسپل (BS-19) 1

ایسوسی ایٹ پروفیسر (BS-19)	13
اسسٹنٹ پروفیسر (BS-18)	30
لیکچرر (BS-17)	64
کل تعداد =	109

(د) لیب اٹینڈنٹ:	2
چوکیدار:	2
خاکروب:	1

تمام بھرتیاں قواعد وضوابط اور گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق کی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2012)

ضلع رحیم یار خان: کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*10399: انجنیئر جاوید اکبر ڈھلوں: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں بوائز و گرلز کالجز کتنے ہیں؟

(ب) ان کالجوں میں منظور شدہ اسامیاں گریڈ اور عہدہ وائز بتائیں؟

(ج) ان کالجوں میں خالی اسامیوں کی تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(د) ان خالی اسامیوں کو پر کرنے کیلئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 جولائی 2011 تاریخ ترسیل 22 ستمبر 2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کل 04 تحصیلیں ہیں۔ ہر تحصیل میں دو کالجز ہیں، (ایک گرلز اور ایک بوائز) اس طرح ضلع رحیم یار خان میں کل کالجز کی تعداد 08 ہے۔

(ب) ضلع رحیم یار خان کے گورنمنٹ بوائز کالجز میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد:

BS-17 120، BS-18 74، BS-19 32

ضلع رحیم یار خان کے گورنمنٹ گرلز کالجز میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد

BS-17 87، BS-18 37، BS-19 11

(ج) ضلع رحیم یار خان کے گورنمنٹ بوائز کالجز میں کل خالی اسامیوں کی تعداد:

BS-17 58، BS-18 6، BS-19 11

ضلع رحیم یار خان کے گورنمنٹ گرلز کالجز میں کل خالی اسامیوں کی تعداد

BS-17 18، BS-18 9، BS-19 4

(د) محکمہ تعلیم حکومت پنجاب لیکچرار کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے تقریباً 2500 اسامیوں کی Requisition, PPSC کو بھیج دی ہے جبکہ دیگر گریڈز میں بھی اساتذہ کی ترقی اور بھرتی کا عمل جاری ہے علاوہ ازیں تمام خالی اسامیوں پر CTI,s کی بھرتی پورے تعلیمی سیشن کے لئے کر دی گئی ہے تاکہ کسی بھی خالی اسامی کی وجہ سے طلبا کا نقصان نہ ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2012)

لاہور-لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں یونیفارم رائج کرنے کی تفصیلات

*10529: محترمہ دیبا مرزا: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں بچیاں یونیفارم میں کالج آیا کرتی تھیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب کالج کو یونیورسٹی کا درجہ دیا گیا تو یونیفارم ختم کر دیا گیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کالج میں ایف اے اور بی اے کی کلاسز کی بچیاں بھی کلر ڈریس میں آتی ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا صورتحال کی وجہ سے بچیوں کے والدین پر فیشن کی دوڑ کی وجہ سے اضافی بوجھ پڑ گیا ہے؟

(ہ) کیا حکومت ایف اے اور بی اے تک کی کلاسز کے لئے یونیفارم لازمی قرار دینے اور ماسٹر لیول کو یونیفارم سے مستثنیٰ قرار دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 23 نومبر 2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے کیونکہ لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں یونیفارم 2008 میں ختم کیا گیا تھا۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے۔

(د) یہ درست نہیں ہے کیونکہ یونیورسٹی میں تعلیم کے دوران طالبات کو ایک دوسرے سے اور اپنے اساتذہ سے اچھا لباس پہننے کا ذوق اور تمیز حاصل ہوتی ہے۔ باشعور خواتین کی طرح ملبوس ہونے کا ذوق حاصل ہوتا ہے۔ تہذیب اور مناسب طریقے سے پہننا اوڑھنا یونیورسٹی میں تعلیم و تربیت کا حصہ ہے۔

(ہ) ایسی کوئی تجویز ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کے زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2012)

ضلع گجرات: گرلز ڈگری کالج ڈنگہ میں سائنس کی کلاسیں شروع کرنے کی تفصیلات

*10542: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گرلز ڈگری کالج ڈنگہ ضلع گجرات پی پی 113 میں بچیوں کی کتنی تعداد ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس کالج میں ابھی تک سائنس کی کلاسیں شروع نہیں کی گئی ہیں؟

(ج) حکومت کب تک اس کالج میں سائنس کی کلاسیں شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 23 نومبر 2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ میں طالبات کی کل تعداد 679 ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ کالج ہذا میں سائنس کی کلاسز کا آغاز نہیں کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں یہ وضاحت ضروری ہے کہ کالج میں سائنس کی کوئی ٹیچر موجود نہیں ہے۔ مزید برآں کالج میں اہم مضمون فزکس کی پوسٹ بھی موجود نہیں تھی جس کی وجہ سے کالج میں سائنس کی کلاسز شروع نہ ہو سکیں۔

(ج) محکمہ تعلیم کی درخواست پر محکمہ خزانہ نے کالج ہذا میں فزکس کی ایک خالی اسامی منتقل کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) کالج ہذا میں سائنسی مضامین کی اسامیوں کی تعداد پوری ہونے کے بعد اساتذہ کی تعیناتی کا عمل زیر غور ہے۔ اساتذہ کی تعیناتی کے بعد کالج میں سائنس کی کلاسز کا آغاز کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2012)

ضلع سرگودھا: پی پی 36 میں کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*10571: رانا منور حسین المعروف رانا منور غوث خاں: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 36 سرگودھا میں گرلز اور بوائز کالجز کی تعداد کتنی ہے؟

(ب)اس حلقہ میں حکومت 11-2010 کے دوران مزید کتنے کالجز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 4اپریل 2012)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پی پی 36 سرگودھا میں دو کالجز موجود ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1 گورنمنٹ کالج برائے خواتین سلانوالی

2- گورنمنٹ بوائز کالج سلانوالی

(ب)جیسا کہ جزو(الف) میں بیان کیا گیا ہے کہ اس حلقہ میں دو کالجز موجود ہیں- گورنمنٹ بوائز کالج سلانوالی میں اس وقت 108 طلبا زیر تعلیم ہیں جبکہ گورنمنٹ کالج برائے خواتین سلانوالی میں 245 طالبات تعلیم حاصل کر رہی ہیں-ان کالجز میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ موجودہ کالجز اس علاقے کی تعلیمی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے کافی ہیں تاہم اگر اس علاقے میں نئے کالج کی تعمیر کی ضرورت محسوس کی گئی تو محکمہ اعلیٰ تعلیم مجوزہ قواعد وضوابط کے مطابق نئے کالجز کی فراہمی کو یقینی بنائے گا-

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2012)

خوشاب: پی پی 39 میں گرلز و بوائز کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*10596: ملک محمد جاوید اقبال اعوان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 39 خوشاب میں کتنے کالجز برائے خواتین / بوائز ہیں؟

(ب) ان کالجوں میں منظور شدہ اسامیاں گریڈ وائز بتائیں؟

(ج) اس وقت کالجوں میں خالی اسامیوں کی تفصیل گریڈ وائز بتائیں؟

(د) ان کالجوں میں خالی اسامیاں کب تک پر کر لی جائیں گی؟

(ہ)ان کالجوں میں سال 2008-09اور 2010-11 کے دوران کتنی رقم برائے ترقیاتی کام فراہم کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2012)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پی پی 39 ضلع خوشاب میں دو کالج کام کر رہے ہیں:-

1- گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین نوشہرہ ضلع خوشاب

2- گورنمنٹ ڈگری کالج نوشہرہ ضلع خوشاب

(ب)منظور شدہ اسامیاں کی تفصیل:-

نمبر شمار	گریڈ / عہدہ	تعداد
گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز نوشہرہ ضلع خوشاب		
1	(BS-19)پرنسپل	1
2	(BS-19)ایسوسی ایٹ پروفیسر	1
3	(BS-18)اسسٹنٹ پروفیسر	9
4	(BS-17)لیکچرار	12
5	(BS-16)لائبریرین	1
6	(BS-9)سینئر کلرک	1
7	(BS-7)جونیئر کلرک	2
8	(BS-7)لیکچر اسسٹنٹ	3
9	(BS-1)درجہ چہارم	13

گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین نوشہرہ ضلع خوشاب		
نمبر شمار	گریڈ/عہدہ	تعداد
1	(BS-19)پرنسپل	1
2	(BS-18)اسسٹنٹ پروفیسر	3
3	(BS-17)لیکچرار	15
4	(BS-17)لائبریرین	1
5	(BS-14)ہیڈ کلرک	1
6	(BS-9)کیئر ٹیکر	1
7	(BS-9)سینئر کلرک	2
8	(BS-7)جونیئر کلرک	3
9	(BS-7)لیکچر اسسٹنٹ	5
10	(BS-1)درجہ چہارم	16

(ج)خالی اسامیاں کی تفصیل

گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز نوشہرہ ضلع خوشاب		
نمبر شمار	گریڈ/عہدہ	تعداد
1	(BS-19)پرنسپل	1

2	(BS-18)اسسٹنٹ پروفیسر	6
3	(BS-17)لیکچرار	8
4	(BS-16)لائبریرین	1
5	(BS-7) جونیئر کلرک	2
6	(BS-7)لیکچر اسسٹنٹ	3
7	(BS-1)درجہ چہارم	5
گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین نوشہرہ ضلع خوشاب		
نمبر شمار	گریڈ/عہدہ	تعداد
1	(BS-19)پرنسپل	1
2	(BS-18)اسسٹنٹ پروفیسر	3
3	(BS-17)لیکچرار	14
4	(BS-17)لائبریرین	1
5	(BS-14)ہیڈ کلرک	1
6	(BS-9)کیئر ٹیکر	1
7	(BS-9)سینئر کلرک	1
8	(BS-7)جونیئر کلرک	3
9	(BS-7)لیکچر اسسٹنٹ	5
10	(BS-1)درجہ چہارم	14

(د)PPSC کے ذریعے نئے بھرتی کیئے گئے لیکچرارز کی پوسٹنگ کا عمل جاری ہے جلد ہی خالی اسامیاں پر ہو جائیں گی۔

درجہ چہارم کی بھرتی 2008 میں ہوئی تھی اور بعد میں ان کو ملازمت سے فارغ کر دیا گیا

جس کی بحالی کا کیس زیر سماعت ہے۔

(ہ) سال 09-2008 سے 11-2010 کوئی ترقیاتی کام کے لئے کوئی فنڈ مختص نہ ہوا۔

نوٹ: (ڈی ڈی ایس سی) Departmental Development Scheme Committee کی منعقدہ میٹنگ مورخہ 2012-04-03 میں گورنمنٹ کالج برائے خواتین نوشہرہ ضلع خوشاب کی سکیم برائے تعمیر بلڈنگ منظور ہوئی فنڈ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

کیپٹیل گرانٹ	79.585(M)
ریونیو گرانٹ	8.256(M)
ٹوٹل گرانٹ	87.841(M)

(تاریخ وصولی جواب 28 مئی 2012)

ضلع چنیوٹ: بوائز و گرلز کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*10613: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں کتنے بوائز اور گرلز کالج ہیں؟

(ب) ان کالجز میں ٹوٹل کتنی، کون کون سی اور کس کس گریڈ کی اسامیاں تھیں؟

(ج) سال 11-2010 میں ان کالجز میں کن کن اسامیوں پر بھرتیاں کی گئیں اور ان بھرتیوں کا

Criteria کیا تھا جو لوگ بھرتی کئے گئے ہیں ان کے نام، ایجوکیشن، پتہ جات اور مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 21 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 13 فروری 2012)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع چنیوٹ میں تین گرلز اور چار بوائز کالجز ہیں۔

(ب) ضلع چنیوٹ کے کالجوں میں منظور شدہ ٹیچنگ و دیگر اسامیوں کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 2011 میں ضلع چنیوٹ کے کالجوں میں بھرتی قواعد و ضوابط اور منظور شدہ پالیسی کے مطابق کی گئی ہے۔ بھرتی ہونے والے افراد کے نام، ولدیت، تعلیمی قابلیت اور پتہ جات (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2012)

پنجاب کی یونیورسٹیوں میں وائس چانسلرز کی تعیناتیوں کی تفصیلات

*10617: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت پنجاب کے زیر انتظام تمام جامعات میں وائس چانسلرز تعینات ہیں؟

(ب) کتنی یونیورسٹیاں ایسی ہیں جن میں وائس چانسلرز کی تعیناتیاں ہونا باقی ہیں اور وہاں تعیناتی میں تاخیر کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں۔

(ب) اس وقت کسی بھی یونیورسٹی میں وائس چانسلر تعینات کرنا باقی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2011)

ضلع راجن پورہ: بوائز و گرلز کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*10647: سردار عاطف حسین مزاری: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں کتنے بوائز و خواتین کالجز ہیں؟

(ب) ان کالجز کی بلڈنگ کتنے کمروں پر مشتمل ہے کالج وائز آگاہ کریں؟

(ج) کیا ڈگری کالج راجن پور کو پوسٹ گریجوایٹ کالج کا درجہ دیا گیا ہے اگر نہیں تو کیا وجہ ہے اگر ہاں تو ایم اے کی کلاسز کب تک شروع کی جائیں گی؟

(د) ڈگری کالج روجھان میں کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں اور کب تک پر کی جائیں گی؟

(ہ) کیا تحصیل روجھان میں کوئی ڈگری کالج برائے خواتین ہے اگر نہیں تو پوری تحصیل میں ڈگری کالج برائے خواتین نہ ہونے کی کیا وجہ ہے، آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 28 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع راجن پور میں کل 07 کالجز ہیں جن میں سے 04 بوائز اور 03 گرلز کالجز ہیں۔

(ب)ان کالجوں کی بلڈنگ میں کمروں کی تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	کالج کا نام	کمروں کی تفصیل	کل تعداد
1	گورنمنٹ بوائز کالج، راجن پور	16 کلاس رومز، 04 دفاتر، 01 سٹاف روم، 03 لائبریری، 03 سٹورز، 09 لیبارٹریز، 13 سائیڈ روم، 03 چوکیدار، 01 امتحانی ہال، 01 تھیٹر روم، 24 رومز برائے PG Block	79
2	گورنمنٹ بوائز کالج، فاضل پور	04 کلاس رومز، 02 دفاتر، 01 لیبارٹری --------	07
3	گورنمنٹ بوائز کالج، جام پور	10 کلاس رومز، 03 دفاتر، 01 سٹاف روم، 01 لائبریری روم، 01 سٹور روم، 06 لیبارٹریز، 01 امتحانی ہال، 01 کمپیوٹر لیب، 24 رومز برائے PG Block	48
4	گورنمنٹ بوائز کالج، روجھان	06 کلاس رومز، 02 دفاتر، 01 سٹاف روم، 03 لیبارٹریز، 01 کمپیوٹر لیب، 01 چوکیدار روم، 02 سٹور روم	16
5	گورنمنٹ گرلز کالج، راجن پور	12 کلاس رومز، 08 دفاتر، 01 سٹاف روم، 01 لائبریری روم، 02 سٹور روم، 06 لیبارٹریز، 04 سائیڈ روم	34
6	گورنمنٹ گرلز کالج، جام پور	10 کلاس رومز، 04 دفاتر، 01 سٹاف روم، 01 لائبریری روم، 03 سٹور روم، 07 لیبارٹریز، 01 امتحانی ہال، 01 کمپیوٹر لیب	28
7	گورنمنٹ گرلز کالج، فاضل	04 کلاس رومز، 01 دفاتر-------------	05

	پور		

یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ گورنمنٹ بوائز کالج، فاضل پور پرائمری سکول اور گرلز کالج فاضل پور گرلز ہائیر سیکنڈری سکول کی عمارت میں کام کر رہے ہیں۔

(ج) ضلع راجن پور کے دو کالجز گورنمنٹ کالج راجن پور اور گورنمنٹ کالج جام پور کے لئے محکمہ ہائر ایجوکیشن نے NOC جاری کر دیا ہے SNE پوسٹ کے لئے محکمہ خزانہ کو کیس بھجوا دیا گیا ہے جونہی منظوری حاصل ہوئی کلاسز کا اجرا کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(د) گورنمنٹ ڈگری کالج روجھان کی 13 تدریسی اور 18 غیر تدریسی اسامیاں خالی ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

<u>تدریسی اسامیاں</u>

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد خالی اسامی	تاریخ
1	اسسٹنٹ پروفیسرز (اردو)	01	26-03-06
2	اسسٹنٹ پروفیسر (تعلیم)	01	07-08-09
3	لیکچرر (کیمسٹری)	01	17-07-06
4	لیکچرر (سیاسیات)	01	25-01-06
5	لیکچرر (انگریزی)	01	23-04-08
6	لیکچرر (تعلیم)	01	27-01-06
7	لیکچرر (اسلامیات)	02	25-01-06 اور 28-12-05
8	لیکچرر (معاشیات)	01	22-11-11
9	لیکچرر (ریاضی)	02	21-02-05 اور

			03-01-07
10	ڈائریکٹر جسمانی تعلیم	01	01-03-99
11	لائبریرین	01	04-09-08

غیر تدریسی اسامیاں

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد خالی اسامی	تاریخ
1	سینئر کلرک	01	01-03-99
2	لیکچرر اسسٹنٹ	01	01-6-09
3	جونیئر کلرک	02	24-09-10اور17-01-12
4	لائبریری کلرک	01	14-11-11
5	لیب اٹینڈنٹ	05	01-03-99
6	نائب قاصد	03	01-03-99
7	مالی	01	01-03-99
8	چوکیدار	02	01-03-99

(ہ) تحصیل روجھان میں کوئی ڈگری کالج برائے خواتین نہیں ہے۔ تاہم روجھان سٹی میں گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول موجود ہے جس میں انٹر میڈیٹ کی کلاسز کی سہولت موجود ہے۔ محکمہ ہائر ایجوکیشن نے ایک قطعہ اراضی 78 کنال 2 مرلے گورنمنٹ کالج برائے خواتین روجھان کے لئے تجویز کرلیا ہے اور اس کی منتقلی کے لئے کیس محکمہ ریونیو بورڈ کو ارسال کر دیا گیا ہے۔ اس حوالہ سے مزید وضاحت یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کو ایک مشترکہ سمری بھجوائی جارہی ہے جس میں نئے کالجز

کی تعمیر کی منظوری حاصل کی جائے گی اور گورنمنٹ کالج برائے خواتین روجھان کو بھی اس سمری کا حصہ بنایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2012)

ضلع منڈی بہاؤالدین: کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*10726: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع منڈی بہاؤالدین میں کتنے (بوائز و گرلز) کالجز ہیں ان کالجز میں ہر کیٹیگری کی کل منظور شدہ کتنی اسامیاں ہیں، ان میں خالی اسامیاں کتنی ہیں، کیا حکومت ان کو پر کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2011 تاریخ ترسیل 22 فروری 2012)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

ضلع منڈی بہاؤالدین میں چار بوائز اور چھ گرلز کالجز ہیں۔

گورنمنٹ کالجز منڈی بہاؤالدین میں منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

مردانہ کالجز

نمبر شمار	نام اسامی	کل تعداد اسامی	خالی اسامی
1	پرنسپل	4	----
2	ایسوسی ایٹ پروفیسر	5	3
3	اسسٹنٹ پروفیسر	39	22
4	لیکچرر	96	27

میزان		144	52

زنانہ کالجز

نمبر شمار	نام اسامی	کل تعداد اسامی	خالی اسامی
1	پرنسپل	6	4
2	ایسوسی ایٹ پروفیسر	6	6
3	اسسٹنٹ پروفیسر	43	30
4	لیکچرر	119	58
میزان		174	98

پبلک سروس کمیشن کی طرف سے جیسے ہی منتخب لیکچرر / اسسٹنٹ پروفیسر کے نام محکمہ تعلیم کو موصول ہوتے ہیں تو فوراً ہی ان کی تقرری کر دی جائے گی۔

بذریعہ پروموشن پر ہونے والی اسامیوں کے لئے محکمہ کے تمام کیس مانگ لئے ہیں جیسے ہی کیس مکمل ہوتے ہیں اور پروموشن کمیٹی ان کیسوں کو منظور کرتی ہے، خالی اسامیاں بھی پر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2012)

فیصل آباد: گورنمنٹ کالج آف خواتین مدینہ ٹاؤن میں داخلوں کی تفصیلات

*10848: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج آف خواتین مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں سال 2010 اور 2011 میں بی اے اور بی ایس سی میں کتنی بچیوں کو داخل کیا گیا میرٹ لسٹ فراہم کریں؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی بچیوں نے داخلہ کے لئے فارم جمع کروائے؟

(ج) کتنی بچیوں کو مختلف کوٹوں پر داخل کیا گیا ان کے نام، ولدیت اور حاصل کردہ نمبروں کی تفصیل بتائیں؟

(د) کتنی بچیوں کو بغیر میرٹ داخل کیا گیا ہے؟

(ہ) کیا تمام بچیوں کو میرٹ پر اور حکومت کی پالیسی پر داخلہ ملا ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 نومبر 2011 تاریخ ترسیل 13 اپریل 2012)

جواب

وزیر ہائیر ایجوکیشن

(الف) پنجاب گورنمنٹ ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے فیصلے کے مطابق 2010 سے کالج ہذا میں بی اے، بی ایس سی لیول کی تعلیم ختم کر دی گئی ہے اور کالج میں بی اے / بی ایس سی میں کوئی داخلہ نہیں کیا گیا۔

(ب) کسی بچی نے بی اے / بی ایس سی میں داخلہ کے لئے فارم جمع نہیں کروایا۔

(ج) بی اے / بی ایس سی میں داخلہ نہیں کیا گیا لہذا کوٹہ جات، نام، ولدیت اور حاصل کردہ نمبروں کی تفصیلات موجود نہیں۔

(د) بی اے / بی ایس سی میں کسی بھی بچی کو داخل نہیں کیا گیا ہے۔

(ہ) سال 2010 سے حکومت کی پالیسی کے عین مطابق کسی بھی بچی کو بی اے / بی ایس سی میں داخل نہیں کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مئی 2012)

فیصل آباد: گورنمنٹ کالج برائے خواتین مدینہ ٹاؤن میں زیر تعلیم بچیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*10849: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج برائے خواتین مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں اس وقت کتنی طالبات کلاس وائز زیر تعلیم ہیں؟

(ب) سال 11-2010 اور 12-2011 کے دوران کتنی رقم ان سے سالانہ فیسوں اور دیگر مدوں میں وصول کی گئی ہے؟

(ج) کیا تمام رقم سرکاری خزانہ میں جمع کروائی گئی؟

(د) اگر سرکاری خزانہ میں یہ رقم پڑی ہوئی ہے تو کس کے اکاؤنٹ میں کب سے پڑی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 نومبر 2011 تاریخ ترسیل 27 فروری 2012)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج برائے خواتین مدینہ ٹاؤن، فیصل آباد میں طالبات کی کل تعداد 4945 ہے۔

کلاس وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

فرسٹ ایئر:	1496
سیکنڈ ایئر	1941
بی اے / بی ایس سی آنرز پہلا سمسٹر	672
بی اے / بی ایس سی آنرز دوسرا سمسٹر	610
ایم اے پارٹ فرسٹ	104
ایم اے پارٹ سیکنڈ	122

(ب) 11-2010 میں طالبات سے کل 6135219 (61 لاکھ 35 ہزار 2 سو 19) روپے وصول کئے گئے ہیں۔ جس میں ٹیوشن فیس 246281 (2 لاکھ 46 ہزار 2 سو 81) روپے اور فنڈ 3698938 (36 لاکھ 98 ہزار 9 سو 38) روپے وصول کئے گئے۔

(ج) گورنمنٹ کالج برائے خواتین مدینہ ٹاؤن، فیصل آباد کو مورخہ 2010-8-31 کو لیٹر نمبر SO(AB)2-10/2010 خود مختاری دی گئی ہے، یہ رقم کالج کے اکاؤنٹ نمبر 900043 میں جمع کروادی گئی ہے۔

(د) جب سے کالج کو خود مختاری دی گئی ہے اس کی ٹیوشن فیس کالج کے اکاؤنٹ نمبر 900043 میں جمع کروائی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2012)

ضلع گجرات: ڈنگہ بوائز ڈگری کالج کو فرنیچر کی فراہمی کی تفصیلات

*12006: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈنگہ بوائز ڈگری کالج میں بچوں کے لئے فرنیچر نہیں ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ کالج میں فوری طور پر فرنیچر مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 دسمبر 2011 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2012)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز ڈنگہ گجرات میں بچوں کے لئے فرنیچر نہ ہے۔

(ب) جی ہاں۔ محکمہ اعلیٰ تعلیم نے کالج ہذا کی فرنیچر کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ایک منصوبہ جس کی مالیت 3.414 ملین روپے ہے کی منظوری دے دی ہے اور موجودہ مالی سال میں اس کالج کو یہ رقم ضروری کارروائی کے بعد فراہم کر دی جائے گی۔ (Flag-A ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2012)

چنیوٹ: گورنمنٹ صدیق ڈگری کالج برائے خواتین میں اساتذہ کی کمی و دیگر تفصیلات

*12040: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ صدیق ڈگری کالج برائے خواتین چنیوٹ میں کن کن مضامین میں ماسٹر ڈگری کے مضامین پڑھائے جاتے ہیں اور کیا ان مضامین کو پڑھانے کے لئے خواتین لیکچرارز موجود ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ کالج میں انگلش کے مضامین پڑھانے کا انتظام نہ ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 09 جنوری 2012 تاریخ ترسیل 19 مئی 2012)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ صدیق ڈگری کالج برائے خواتین چنیوٹ میں ماسٹر ڈگری کے مضامین کی کلاسز کا اجرا نہیں ہے۔

(ب) مذکورہ کالج میں ڈگری لیول پر انگلش مضامین پڑھانے کے لئے گورنمنٹ سے منظور شدہ اسامیوں پر سٹاف موجود ہے اور انگلش کی کوئی بھی اسامی خالی نہ ہے اور ڈگری لیول تک انگلش باقاعدہ طور پر پڑھائی جارہی ہے۔

(ج) جزو "الف" اور "ب" کا جواب دے دیا گیا ہے۔اس لئے جزو "ج" کا جواز نہیں بنتا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2012)

ہائر ایجوکیشن کے تدریسی سٹاف کے میڈیکل چیک اپ کی تفصیلات

*12159: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا محکمہ ہائر ایجوکیشن میں تدریسی سٹاف کی Fitness Medical کو چیک کرنے کا کوئی نظام موجود ہے جس کے تحت تدریسی سٹاف میڈیکلی چیک اپ کروانے کا پابند ہو اور اس کی رپورٹ محکمہ کو مہیا کرنا ضروری ہو؟

(ب) گزشتہ 5 سال میں محکمہ نے بیماری یا Medically Unfit ہونے کی بنیاد پر رولز کے مطابق کتنے تدریسی سٹاف ملازمین کو وقت سے پہلے ریٹائر کر دیا، ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 28 فروری 2012 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2012)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) تمام تدریسی سٹاف تقرری کے وقت اپنا میڈیکل فٹنس سرٹیفیکیٹ مہیا کرنے کا پابند ہے- تاہم اس کے علاوہ اگر ضرورت محسوس کی جائے تو تدریسی سٹاف کو میڈیکل بورڈ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے-

(ب) گزشتہ 5 سالوں میں تدریسی عملے کے 10 ملازمین کو وقت سے پہلے ریٹائر کر دیا، تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2012)

فیصل آباد: اسلامیہ کالج سرگودھا روڈ کو دیئے گئے فنڈز و دیگر تفصیلات

*12160: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اسلامیہ کالج سرگودھا روڈ فیصل آباد کو گزشتہ 4 سال میں کتنے فنڈ دیئے گئے اور کتنی رقم کالج نے اپنے ذرائع سے حاصل کی؟

(ب) گزشتہ 4 سالوں میں کتنی رقم کالج میں نئے کمرہ جات پر خرچ کی گئی؟

(ج) کالج میں کتنے طالب علم کس کس شعبہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 فروری 2012 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2012)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گزشتہ چار سالوں میں گورنمنٹ اسلامیہ کالج سرگودھا روڈ فیصل آباد کو کل 226168165 (22 کروڑ 61 لاکھ 68 ہزار 1 سو 65) روپے فنڈز کی مد میں دیئے گئے۔ سال وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

2008-09	43030601.00 (4 کروڑ 30 لاکھ 30 ہزار 6 سو 1) روپے
2009-10	40550000.00 (4 کروڑ 5 لاکھ 50 ہزار) روپے
2010-11	65217000.00 (6 کروڑ 52 لاکھ 17 ہزار) روپے
2011-12	72870564.00 (7 کروڑ 28 لاکھ 70 ہزار 5 سو 64) روپے
ٹوٹل	226168165.00 (22 کروڑ 61 لاکھ 68 ہزار 1 سو 65) روپے

گزشتہ چار سالوں میں گورنمنٹ اسلامیہ کالج سرگودھا روڈ فیصل آباد نے اپنے ذرائع سے (طلباً سے فیسوں کی مد میں) درج ذیل رقم حاصل کی:-

2008-09	12026260.00 (1 کروڑ 20 لاکھ 26 ہزار 2 سو 60) روپے
2009-10	3027246.00 (30 لاکھ 27 ہزار 2 سو 46) روپے
2010-11	4742301.00 (47 لاکھ 42 ہزار 3 سو 1) روپے
2011-12	2691057.00 (26 لاکھ 91 ہزار 57) روپے
ٹوٹل	22486834.00 (2 کروڑ 24 لاکھ 86 ہزار 8 سو 34)

(ب) موجودہ مالی سال میں اس کالج کے لئے ایک منصوبہ جس کی مالیت 93.590 ملین روپے منظور کیا گیا ہے۔ یہ منصوبہ موجودہ سال کے ترقیاتی پروگرام میں شامل ہے اور اس منصوبے کے تحت کالج

ہذا میں سائنس بلاک ملٹی پرپز ہال، پرنسپل رہائش، درجہ چہارم اور کلیریکل سٹاف کی رہائش اور اس کے علاوہ ٹربائین کی سہولیات فراہم کی جائیں گی-اس کے علاوہ 64 لاکھ روپے کی رقم کالج ہذا کو فرنیچر سائنس کی لیبارٹری کا سامان کمپیوٹر اور دیگر اشیأ کی فراہمی کے لئے دیا جائے گا-اب تک اس منصوبے پر 25 ملین روپے خرچ کئے جاچکے ہیں-

(ج) کالج میں درج ذیل شعبوں میں 1706 طلبأ تعلیم حاصل کر رہے ہیں جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

شعبہ جات	کلاس	کل طلبأ	سیشن
میڈیکل	سال اول	37	2011-13
نان میڈیکل	سال اول	114	2011-13
جنرل سائنس	سال اول	92	2011-13
کامرس	سال اول	122	2011-13
آرٹس	سال اول	286	2011-13
میڈیکل	سال دوئم	35	2010-12
نان میڈیکل	سال دوئم	113	2010-12
جنرل سائنس	سال دوئم	69	2010-12
کامرس	سال دوئم	149	2010-12
آرٹس	سال دوئم	402	2010-12
بی اے	سال سوئم	89	2011-13
بی ایس سی	سال سوئم	74	2011-13
بی کام	سال سوئم	41	2011-13

بی اے	سال چہارم	63	2011-12
بی ایس سی	سال چہارم	20	2010-12
	ٹوٹل	1706	

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2012)

ضلع قصور: گرلز و بوائز کالجز کو فراہم کئے گئے فنڈز و دیگر تفصیلات

*12178: محترمہ شگفتہ شیخ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور کے گرلز اور بوائز کالجوں کو سال 09-2008، 10-2009، 11-2010 اور 12-2011 میں کتنی رقم حکومت کی طرف سے فراہم کی گئی اور کتنی رقم کالجز نے اپنے ذرائع سے حاصل کی؟

(ب) ان سالوں میں کتنی رقم کالجز کی بلڈنگز، فرنیچر، تزئین و آرائش، کتب اور لیبارٹری کے سامان کی خرید پر خرچ ہوئی؟

(ج) گورنمنٹ گرلز کالج قصور میں حکومتی اور مخیر حضرات کے تعاون سے کتنے بلاک تعمیر کئے گئے؟

(د) کیا ضلع کے کسی کالج میں سرکاری گاڑی ہے اور وہ کس کے استعمال میں ہے؟

(ہ) کیا کالج پرنسپل کو عارضی ٹیچنگ سٹاف بھرتی کرنے کا اختیار ہے اگر ہے تو کس کس کالج میں کون سا سٹاف بھرتی کیا گیا ہے، مکمل تفصیل دی جائے؟

(تاریخ وصولی 9 فروری 2012 تاریخ ترسیل 18 مئی 2012)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع قصور کے گرلز اور بوائز کالجوں کو 09-2008، 10-2009، 11-2010 اور 12-2011 میں حکومت پنجاب کی طرف سے فراہم کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	کالج کا نام	2008-09	2009-10	2010-11	2011-12	روپے ملین میں کل گرانٹ
1	گورنمنٹ اسلامیہ کالج قصور	25.748	33.551	33.551	53.289	146.139
2	گورنمنٹ کالج پتوکی قصور	17.266	18.750	18.750	33.095	87.861
3	گورنمنٹ کالج چونیاں قصور	7.387	8.458	8.485	15.778	40.081
4	گورنمنٹ کالج پھولنگر قصور	9.282	8.219	8.219	12.461	38.181
5	گورنمنٹ کالج کوٹ رادھا کشن	9.050	6.898	6.898	12.626	35.472
6	گورنمنٹ کالج مصطفیٰ آباد	8.581	7.749	7.749	16.642	40.721
7	گورنمنٹ کالج (خواتین) قصور	13.026	15.443	15.443	25.975	69.887
8	گورنمنٹ کالج (خواتین) پتوکی	5.995	9.407	9.407	17.235	42.044
9	گورنمنٹ کالج	6.286	7.701	7.701	13.330	35.018

	(خواتین)چونیاں					
10	گورنمنٹ کالج (خواتین)کوٹ رادھاکشن	6.865	7.737	6.898	13.878	36.217
11	گورنمنٹ کالج (خواتین) پھولنگر	4.439	6.003	6.003	14.357	30.802
	کل میزان	113.925	129.916	129.104	228.666	602.423

(ب) ضلع قصور کے گرلز اور بوائز کالجوں نے ان سالوں 09-2008، 10-2009، 11-2010 اور 12-2011 کے دوران بلڈنگز، فرنیچر، تزئین و آرائش، کتب اور سامان لیبارٹریز کی مد میں جو اخراجات کئے ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گورنمنٹ گرلز کالج قصور میں دو بلاک بنائے گئے ہیں ان میں سے ایک ایم اے بلاک حکومت نے بنایا ہے اور یہ بلاک 16 کلاس روم، 04 لیبارٹری اور 08 واش روم پر مشتمل ہے جبکہ دوسرا بلاک رحمت انصاری صاحب نے بنوایا ہے اور یہ بلاک 06 کلاس روم پر مشتمل ہے۔

(د) ضلع قصور کے کسی کالج میں کوئی سرکاری گاڑی نہ ہے۔

(ہ) جی ہاں۔کالجز میں پرنسپل صاحبان کو سی ٹی آئی (College Teachers Intern) بھرتی کرنیکا اختیار ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	کالج کا نام	2008-09	2009-10	2010-11	2011-12	کل گرانٹ
1	گورنمنٹ اسلامیہ کالج قصور	17	15	27	48	107
2	گورنمنٹ کالج پتوکی قصور	00	14	15	12	41

3	گورنمنٹ کالج چونیاں قصور	04	04	06	08	22
4	گورنمنٹ کالج پھولنگر قصور	00	00	00	00	00
5	گورنمنٹ کالج کوٹ رادھا کشن	00	00	02	02	04
6	گورنمنٹ کالج مصطفیٰ آباد	03	02	09	03	17
7	گورنمنٹ کالج (خواتین) قصور	00	09	12	12	33
8	گورنمنٹ کالج (خواتین) پتوکی	00	00	00	00	00
9	گورنمنٹ کالج (خواتین) چونیاں	05	06	08	11	30
10	گورنمنٹ کالج (خواتین) کوٹ رادھا کشن	00	01	03	02	06
11	گورنمنٹ کالج (خواتین) پھولنگر	00	06	06	09	21
	کل میزان	29	57	88	107	281

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2012)

ضلع قصور کے کالجز میں طلباؤ طالبات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*12179: محترمہ شگفتہ شیخ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں واقع کالجز برائے طلباء و طالبات کی کل کتنی تعداد ہے؟

(ب) ان کالجز میں ٹیچنگ سٹاف کتنا کتنا اور کس کس گریڈ کا ہے؟

(ج) ان کالجوں میں ٹیچنگ سٹاف کی خالی اسامیوں کی تعداد گریڈ وائز بتائیں؟

(د) خالی اسامیوں کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(ہ) ضلع کے کس کس کالج میں بسوں کی سہولت موجود ہے اگر نہیں تو کب تک حکومت سہولت مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(و) ضلع کے کس کس کالج میں پرنسپل کی پوسٹ خالی ہے کیا تمام کالجوں میں مستقل پرنسپل ہیں یا عارضی؟

(تاریخ وصولی 9 فروری 2012 تاریخ ترسیل 18 مئی 2012)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع قصور میں واقع کالجز کی کل تعداد گیارہ (11) ہے جن میں سے چھ (6) کالجز برائے طلباً اور (5) کالجز برائے طالبات ہیں۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) ان کالجز میں تدریسی عملہ کی کل تعداد 389 ہے جن میں سے بنیادی پے سکیل BS-20=2، BS-19=21، BS-18 = 77، BS-17 = 279 کی اسامیاں ہیں (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ج) ان کالجز میں کل خالی اسامیوں کی تعداد 60 ہے۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) ان خالی اسامیوں کو مستقبل قریب میں پر کر دیا جائیگا۔

(ہ)ضلع قصور کے تین کالجوں میں بسوں کی سہولت موجود ہے۔بسوں کی کل تعداد04 ہے۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(و)ضلع قصور کے تمام کالجوں میں پرنسپل تعینات ہیں۔چھ کالجوں میں پرنسپل مستقل ہیں جبکہ پانچ کالجوں میں عارضی طور پر کام کر رہے ہیں۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2012)

وہاڑی: گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین میں خالی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*12192: محترمہ شمیلہ اسلم: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج فار ویمن وہاڑی میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی

اسامیاں گریڈ وائز بتائیں نیز کتنی اسامیاں کون کونسے مضامین کی کب سے خالی ہیں؟

(ب) مذکورہ کالج میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد کلاس وائز بیان کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کالج میں ٹربائن کی خرابی کی وجہ سے پانی کی قلت ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ٹربائن درست کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اور کب تک؟

(تاریخ وصولی 09 فروری 2012 تاریخ ترسیل 29 مئی 2012)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج فار ویمن وہاڑی میں تدریسی اور غیر تدریسی اسامیوں کی گریڈ وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

تدریسی اسامیاں

نمبر شمار	نام اسامی مع گریڈ و مضامین	تعداد اسامی	تعداد خالی اسامی مع مضمون	تاریخ
1	پرنسپل(BS-20)	01	----	----
2	ایسوسی ایٹ پروفیسرز-(BS-19)	08	01باٹنی 02اکنامکس 01نفسیات 01اردو	06-11-09، 01-05-99، 15-01-10اور 1-09-99
3	اسسٹنٹ پروفیسر(BS-18)	13	03اکنامکس	01-09-99
4	لیکچررز(BS-17)	36	01عربی 01ایجوکیشن 03انگلش 01فزیکل ایجوکیشن 01عمرانیات 03اردو	16-05-11 12-10-11 31-03-11، 26-04-11اور 01-08-11 05-09-11 05-09-11 07-09-10، 21-01-11اور 28-04-11
5	لائبریرین(BS-17)	01	----	----

غیر تدریسی اسامیاں

نمبر شمار	نام اسامی	سکیل	تعداد

01	16	سپرنٹنڈنٹ	1
01	14	ہیڈ کلرک	2
02	09	سینئر کلرک	3
02	07	لائبریری کلرک	4
02	10	سینئر لیکچرر اسسٹنٹ	5
03	07	جونیئر لیکچرر اسسٹنٹ	6
01	04	بس ڈرائیور	7
01	01	بس کلینر	8
07	02	لیبارٹری اٹنڈنٹ	9
01	02	لائبریری اٹنڈنٹ	10
02	01	نائب قاصد	11
13	02	درجہ چہارم	12

(ب)کالج ہذا میں کلاس وائز طالبات کی تعداد درج ذیل ہے:-

تعداد	کلاس	نمبر شمار
800	فرسٹ ایئر	1
1019	سیکنڈ ایئر	2
544	تھرڈ ایئر	3
555	فورتھ ایئر	4
49	ایم اے (انگلش)	5
26	ایم اے (اردو)	6

7	ایم اے (اکنامکس)	47
	میزان	3040

(ج) درست نہ ہے کیونکہ کالج میں ٹربائن کی سہولت موجود نہ ہے تاہم کالج ہذا میں ایک ٹیوب ویل موجود ہے جو درست حالت میں ہے لیکن کالج میں پانی کی ضروریات دن بدن بڑھتی جارہی ہیں جو موجودہ ٹیوب ویل سے پوری نہیں کی جاسکتیں۔

(د) محکمہ ہائر ایجوکیشن کالجز میں موجود Missing Facilities کو پورا کرنے کے لئے ایک مشترکہ سمری تیاری کررہا ہے جس میں کالج ہذا کو بھی شامل کیا جائے گا جو جلد وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے لئے بھیج دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2012)

وہاڑی: گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج فار بوائز میں خالی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*12193: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج فار بوائز وہاڑی میں ٹیچنگ سٹاف اور نان ٹیچنگ سٹاف کی اسامیاں گریڈ اور اسامی وائز بتائیں نیز کتنی اسامیاں کون کونسے مضامین کی کب سے خالی ہیں؟

(ب) مذکورہ کالج میں زیر تعلیم طلباء کی تعداد کلاس وائز بتائیں؟

(ج) کیا کالج کی عمارت اور فرنیچر طلباء کی تعداد کے مطابق ہے؟

(د) کیا حکومت اس ادارے کی Missing Facilities کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 09 فروری 2012 تاریخ ترسیل 29 مئی 2012)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج فار بوائز وہاڑی میں تدریسی اور غیر تدریسی اسامیوں کی گریڈ وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام اسامی مع گریڈ و مضمون	تعداد اسامی	تعداد خالی اسامی مع مضمون	تاریخ
1	پرنسپل(BS-20)	01	---	---
2	ایسوسی ایٹ پروفیسرز(BS-19)	12	01انگلش 02اکنامکس 02جغرافیہ 01تاریخ 01اسلامیات 01فزکس 01فلاسفی 01سیاسیات	05-04-09 02-11-09اور 31-05-08 06-11-98اور 03-03-93 17-06-04 01-03-05 02-04-09 05-10-99 27-06-12
3	اسسٹنٹ پروفیسر(BS-18)	25	03کیمسٹری 02اردو	31-08-10 26-01-12اور 26-08-12
4	لیکچررز(BS-17)	45	01انگلش 05سیاسیات	 11-08-06،

			01اردو 01بیالوجی 01تاریخ	19-02-10، 08-06-11، 25-07-11اور 25-06-12 01-11-10 03-05-11 06-10-10
5	لائبریرین(BS-17)	01	-	-

غیر تدریسی اسامیاں

نمبر شمار	نام اسامی	سکیل	تعداد	تعداد خالی اسامی	تاریخ
1	سپرنٹنڈنٹ	16	01	00	---
2	ہیڈ کلرک	14	01	00	---
3	اکاؤنٹینٹ / اسسٹنٹ	11	01	00	---
4	سینئر کلرک	09	02	00	---
5	جونیئر کلرک	07	07	03	29-05-10،29-05-10 اور31-03-12
6	لائبریری کلرک	07	01	00	---
7	سینئر لیکچر اسسٹنٹ	10	01	00	---
8	جونیئر لیکچر اسسٹنٹ	07	08	05	20-08-08،20-08-09، 26-08-11اور31-3-12
9	دفتری	03	01	00	---

10	لیبارٹری اٹینڈنٹ	02	06	00	---
11	لائبریری اٹینڈنٹ	02	01	00	---
12	نائب قاصد	01	06	00	---
13	واٹرمین	01	01	00	---
14	درجہ چہارم	02	22	00	---

(ب)کالج ہذا میں کلاس وائز طلبا کی تعداد درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	کلاس	تعداد
1	فرسٹ ایئر	715
2	سیکنڈ ایئر	818
3	تھرڈ ایئر	346
4	فورتھ ایئر	302
5	ایم اے اکنامکس پارٹ I	17
6	ایم اے انگلش پارٹ I	22
7	ایم اے اکنامکس پارٹ II	15
8	ایم اے انگلش پارٹ II	22
	کل میزان	2257

(ج) محکمہ اعلیٰ تعلیم نے اس کالج کی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک ترقیاتی منصوبہ جس کی مالیت 16.205 ملین روپے تھی سال 10-2009 میں منظور کرکے رقم فراہم کی، اس منصوبے کے تحت مندرجہ ذیل عمارت اور ضروری سامان / اشیا کالج ہذا کو فراہم کر دی گئی ہیں- تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام عمارت / اشیا	خرچ شدہ رقم (ملین روپے)

1	ٹائیلٹ(2 Nos)	0.929
2	فیکلٹی لاؤنج	1.402
3	لائبریری	1.178
4	لیبارٹری برائے بی ایس سی (باٹنی)	1.884
5	لیبارٹری برائے بی ایس سی (زولوجی)	1.884
6	جنرل(R&I)	2.000
7	باؤنڈری وال	1.417
8	میٹلڈ روڈ اور واک وے	0.941
9	دیگر اخراجات	2.020
	خرچ برائے تعمیر	13.655
9	سامان برائے فیکلٹی لاؤنج	0.500
10	کرسیاں	0.750
11	سامان برائے لیبارٹریز	1.000
12	کمپیوٹرز	0.300
	کل خرچ برائے اشیأ	2.550
	کل میزان برائے اخراجات	16.205

تاہم اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ وقت کے ساتھ ساتھ کالج کی ضروریات میں اضافہ ہو رہا ہے اور کالج ہذا کو مزید کلاس رومز اور فرنیچر کی ضرورت ہے۔

(د) محکمہ ہائر ایجوکیشن اس کالج کی ضروریات کا جائزہ لے رہا ہے اور اس سلسلے میں ڈائریکٹر کالجز ملتان کو یہ ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ اپنی ڈویژن کے تمام کالجز کی اہم ترین Missing Facilities کی

رپورٹ محکمہ کو ارسال کرے۔ رپورٹ موصول ہونے کے بعد کالج ہذا کو ضروری سہولیات فراہم کرنے کی پوری کوشش کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2012)

مقصود احمد ملک | لاہور

سیکرٹری | 18 دسمبر 2012

بروز جمعرات 20 دسمبر 2012 محکمہ ہائرایجوکیشن کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	رانا بابر حسین	3826
2	انجینئر قمرالاسلام	4482
3	محترمہ نگہت ناصر شیخ	7687-5439
4	محترمہ زوبیہ رباب ملک	6576-6358
5	محترمہ ساجدہ میر	7965-7956
6	جناب آصف بشیر بھاگٹ	10726-8567
7	محترمہ ماجدہ زیدی	9950
8	محترمہ فائزہ احمد ملک	10192-10191
9	جناب محمد حفیظ اختر چودھری	10239-10238
10	چودھری عامر سلطان چیمہ	10335
11	انجینئر جاوید اکبر ڈھلوں	10399
12	محترمہ دیبا مرزا	10529
13	میاں طارق محمود	12006-10542
14	رانا منور حسین المعروف رانا منور غوث خاں	10571
15	ملک محمد جاوید اقبال اعوان	10596
16	سید حسن مرتضیٰ	10613
17	چودھری ظہیرالدین خاں	10617
18	سردار عاطف حسین مزاری	10647

10849-10848	خواجہ محمد اسلام	19
12040	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	20
12160-12159	رانا محمد افضل خاں	21
12179-12178	محترمہ شگفتہ شیخ	22
12193-12192	محترمہ شمیلہ اسلم	23